مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام   شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

تحفۂ درودِ پاک ﷺ

النبی اولیٰ بالمؤمنین من انفسہم

غازی علم الدین شہید اکیڈمی

محمد سہیل رضا قادری

غازی علم الدین شہید اکیڈمی لاہور

تحفۂ درود پاک

مرتب:

محمد سہیل رضا قادری

ناشر:

غازی علم الدین شہید اکیڈمی، چاہ میراں، لاہور

سلسلہ اشاعت نمبر 8

موضوع ---------- تحفہ درود پاک

مرتب ---------- محمد سہیل رضا قادری

باہتمام ---------- محمد خلیل قادری

کمپوزنگ ---------- محمد عمران یوسف

پروف ریڈر ---------- افتخار ارشد محمدی سیفی

ہدیہ ---------- 8 روپے کے ڈاک ٹکٹ

ناشر ---------- غازی علم الدین شہید اکیڈمی

کتاب منگوانے کا پتہ

غازی علم الدین شہید اکیڈمی، چاہ میراں، لاہور۔

آغاز سخن

فضائل درود پاک پر الحمد اللہ کتابوں کی کمی نہیں اس موضوع پر بہت مفید کتب دستیاب ہیں اور بندہ ناچیز کو بھی یہ ہوس ہرگز نہیں کہ بزمرہ مصنفین شمار کیا جاؤں جہاں تک اس کتاب کے مرتب کرنے کا تعلق ہے تو یہ روایت کتاب ہذا مرتب کرنے کا سبب بنی کہ!

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام مبارک اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

کتاب میں میری کم فہمی کی وجہ سے کوئی بات خلاف تحقیق پائیں تو برائے کرم مطلع فرمائیں بندۂ ناچیز تادم زیست دعاگو رہے گا۔

محمد سہیل رضا قادری

شرف انتساب

حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری (مدظلہ العالی) صاحب کے نام جنہوں نے دلوں کے ظلمت کدوں میں عشقِ رسول ﷺ کی شمع روشن کی۔

محمد سہیل رضا قادری

تقریظ

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علامہ مولانا محمد حفیظ نیازی صاحب

مدیر:- ماہنامہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ

کتاب "تحفہء درود پاک" مصنفہ جناب محمد سہیل قادری صاحب طائرانہ نظر دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ کتاب مستطاب اپنے موضوع پر واقعتاً ایک قیمتی تحفہ ہے۔ احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں معلومات سے بھرپور ذخیرہ جمع کیا گیا ہے۔ مادیت کے اس دور میں ایسی روحانی اقدار کو اجاگر کرنا ضروری و لائق تحسین ہے۔ دعا ہے کہ مولیٰ کریم عزوجل بصدقہء نبی رؤف ورحیم ﷺ کتاب کو درجہ قبولیت سے نوازے اور مقبولیت عطا فرمائے (آمین)

احقر: محمد حفیظ نیازی

مدیر "رضائے مصطفےٰ" دارالسلام گوجرانوالہ

۱۴۲۱-۳-۱۷

21-06-2000

پہلا باب

ارشاد رب العلمین متعلق درود پاک

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝
(پ ۲۲ ۔ آیت ۵۶)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالی اور اسکے فرشتے درود بھجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے ایمان والوں ان پر درود اور خوب سلام بھجو۔ (کنزالایمان)

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی سن کر درود شریف صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا واجب ہے۔

سوال: ذیل کی آیت کریمہ کب اور کہاں نازل ہوئی؟

جواب: یہ آیت کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی

دوسرا باب

ارشاد رحمۃ للعالمین متعلق درود پاک صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ

ترجمہ : جس نے رسول ﷺ کا حکم مانا تو اس نے یقیناً اللہ کا حکم مانا

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا ------------- چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

حدیث نمبر1

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم ﷺ بھی موجود تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر حضور ﷺ پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی نبی اکرم ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا مانگ دیا جائے گا۔

حدیث نمبر2

سرکار دو عالم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے' جو چاہے کہ اس کے اعمال عطر سے زیادہ خوشبودار ہوں (اور) ترازو میں وزنی ہوں اور اللہ کو پسند ہوں وہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔

حدیث نمبر3

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ محفوظ دنیا میں درود شریف کے پڑھنے والا ہو گا۔

حدیث نمبر4

سید الانبیاء حبیب کبریا تاجدار عرب و عجم شفیع المذنبین ﷺ کا فرمان خوشبودار ہے کہ مجھ پر درود شریف پڑھنا قبر میں روشنی کرنا ہے۔

حدیث نمبر5

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا جب کسی کو مشکل پیش آئے اس کو چاہئے کہ وہ درود شریف کی کثرت کرے۔

حدیث نمبر6

حبیب خدا ﷺ کا فرمان عظمت نشان ہے جہاں کوئی شخص مجھ پر درودد شریف پڑھتا ہے وہاں اس وقت جتنے فرشتے ہوتے ہیں وہ اس آدمی پر اللہ کی رحمتیں نازل کرتے ہیں۔

حدیث نمبر7

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرور عالم ﷺ تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا ہے کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط سے سیدھا کھڑا کردیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کردیا۔

حدیث نمبر8

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کرکے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملتی ہے۔

حدیث نمبر9

عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو درود بھیجنے کی مدت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں اب بندہ کی مرضی ہے چاہے کم بھیجے یا زیادہ۔

حدیث نمبر 10

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پاک پڑھا وہ اتنی دیر تک مرے گا نہیں جب تک جنت میں اپنا گھر نہ دیکھ لے۔

حدیث نمبر 11

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود شریف پڑھے گا وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہو گا اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کافی ہو گا۔

(آب کوثر)

حدیث نمبر 12

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا میرے حوضِ کوثر پر قیامت کے روز کچھ گروہ آئیں گے جنہیں میں کثرت درود پاک کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

(فیضان سنت)

حدیث نمبر 13

شہنشاہ مدینہ ﷺ نے فرمایا جو میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار دُرود شریف پڑھے گا تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔

(فیضان سنت)

حدیث نمبر14

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنی زندگی میں مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھے اس کی موت کے وقت اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوقات سے فرمائے گا کہ اس بندے کیلئے بخشش کی دعا مانگو۔

(فیضان سنت)

حدیث نمبر15

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے روز مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور بے شک تم میں سے کوئی جب درود شریف پڑھتا ہے تو اس کے درود شریف پڑھنے سے فارغ ہونے سے پہلے ہی اس کا درود پاک میرے دربار میں پہنچ جاتا ہے۔

(فیضان سنت)

حدیث نمبر16

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے مروی ہے مدینے کے سلطان رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالی دس مرتبہ اس پر درود بھیجے گا۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر17

سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالی اس پر دس درود بھیجے گا اور دس گناہ گر جائیں گے اور دس درجے بلند ہوں گے۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر18

سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی چیز بھول جاؤ یا کوئی چیز گم ہو جائے تو مجھ پر درود شریف پڑھو مل جائے گی۔

حدیث نمبر19

تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر سونے سے قبل درود شریف پڑھتا ہے تو وہ انتقال سے پہلے میری زیارت کرے گا اور میں اسے جنت میں اس کا مقام دکھاؤں گا۔

حدیث نمبر20

جب دو دوست آپس میں ملاقات کرتے ہیں اور وہ مصافحہ کرتے ہیں اور سرکار مدینہ ﷺ پر درود پاک پڑھتے تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے دنوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(فیضان سنت)

حدیث نمبر21

سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تین ایسے خوش نصیب شخص ہیں جو قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے ہوں گے جس دن سوائے عرش کے سایہ کے کوئی سایہ نہ ہوگا پوچھا گیا یارسول اللہ ﷺ وہ کون ہوں گے فرمایا جس نے کسی میرے امتی کی تکلیف کو دور کیا جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور جس نے مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر22

تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھو پس جو ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالی اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا۔

حدیث نمبر23

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالی سو مرتبہ اس پر درود بھیجے گا اور جس نے سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالی اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور جو شوق و محبت سے زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گے۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر24

سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا بے شک اس نے اپنی ذات پر ستر دروازے رحمت کے کھول لیئے اور اللہ عزوجل لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے لہذا اس شخص کے ساتھ وہی بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔

(فیضان سنت)

حدیث نمبر25

سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالی اس کے لیئے اس کے عوض میں نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمادے گا اور دس درجات بلند فرمائے گا اور تو اس کیلئے اس کو دس غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

(القول لبدیع)

حدیث نمبر26

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہم دربار نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہے فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائے فرمایا

تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے پھر میں نے عرض کیا حضور ﷺ کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں بیمار بھی بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر 27

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس دورد پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیئے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے سرکار ﷺ یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

حدیث نمبر 28

تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔

(خزینہ درود شریف)

حدیث نمبر 29

سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر30

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر31

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے آپکی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ میل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لئے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کی یا رسول ﷺ وہ کون ہو گا جو آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا ! بخیل کون ہے ؟ فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر32

سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھنا گناہوں کو اس درجہ فنا کردیتا ہے کہ پانی آگ کو اس قدر فنا نہیں کرسکتا اور مجھ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے اور مجھ سے محبت کرنا راہ خدا میں تلوار چلانے سے افضل ہے اور جو مجھ پر از روئے محبت شوق ایک بار درود بھیجے اللہ تعالی کراما کاتبین کو حکم فرماتا ہے کہ تین دن تک اس شخص کے نامہ اعمال میں گناہ نہ لکھے جائیں۔

حدیث نمبر33

سیدنا ابو کاہل ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو کاہل رضی اللہ تعالی عنہ جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالی پر حق ہے کہ اس کی اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

(القول البدیع)

حدیث نمبر34

حضرت خدیجہ الکبریٰ وسلام اللہ علیہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے میرے امتیو! تم پر رومیوں کی مخالفت کرنا بروز اتوار لازمی ہے۔ صحابہ اکرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ہم کس قسم کی مخالفت کریں؟ فرمایا کہ وہ لوگ اتوار کو گرجے میں جاکر غیراللہ کی عبادت کرتے ہیں، مجھے سب و شتم کرتے ہیں۔ میری بدگوئیاں کرتے ہیں اگر تم لوگ اتوار کی صبح کی نماز کے بعد بیٹھ جاؤ گے اور بعد طلوع آفتاب دو رکعت یا جتنی طاقت اللہ تعالی تم کو عطا فرمائے نماز پڑھ کر مجھ پر سات بار درود بھیجو گے پھر اپنی لئے اپنے والدین کے لئے اور مومنین کیلئے دعائے مغفرت کروگے تو رب العالمین تمہاری اور تمہاری والدین کی مغفرت فرمائے گا تمہارے اس وقت کی دعا مستجاب ہے جو بھی کار خیر کیلئے

مانگو گے پاؤ گے۔

حدیث نمبر35

حضرت ابوداؤد صحابیؓ نے فرمایا کہ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کرو کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ **مجھ پر درُود پاک پڑھے گا اُس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ** جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا آپکے وصال شریف کے بعد بھی آپ تک درود پاک پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں بعد وصال بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام مبارکہ حرام کردیئے ہیں۔ یعنی ہمیشہ صحیح وسالم رہیں گے۔

تیسرا باب　حکایات درود پاک

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام روز قیامت عرش کی وسعت میں ایک مقام پر ایک طویل کھجور کی مانند کھڑے ہوں گے اور آپکے اوپر دو سبز کپڑے ہوں گے- آپ دیکھ رہے ہوں گے کہ آپکی اولاد میں سے کس کو جنت کی طرف لے جایا جارہا ہے اور کون شخص ہے جس کو جہنم کی طرف لے جایا جارہا ہے۔

اسی دوران حضرت آدم علیہ السلام کی نظر حضور سید المرسلین ﷺ کے ایک امتی پر پڑے گی حضرت آدم علیہ السلام پکار اٹھیں گے- اے احمد اے احمد ﷺ جواباً آقائے دوجہاں ﷺ فرمائیں گے لبیک اے ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے کہ آپ ﷺ کی امت کے اس شخص کو جہنم کی طرف لے جایا جارہا ہے۔

(سرکار ﷺ فرماتے ہیں) میں کمربستہ ہو جاؤں گا اور فرشتوں کے پیچھے دوڑ پڑوں گا اور کہوں گا۔

اے میرے رب کے قاصدو! رک جاؤ وہ عرض کریں گے ہم سخت ہیں (شدید ہیں) اللہ تعالیٰ ہمیں جو حکم فرماتا ہے اسکی نافرمانی نہیں کرتے اور ہم وہ کر گزرتے ہیں جس کا حکم دیا جاتا ہے۔

جب خاتم النبین ﷺ اپنی داڑھی مبارک کو اپنے بائیں دست اقدس سے پکڑیں گے اور عرش کی جانب اپنا رخِ زیبا اٹھا کر عرض کریں گے! اے میرے پروردگار کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا تھا کہ تو مجھے میری امت کے بارے میں غمزدہ نہیں فرمائے گا۔

تو عرش سے ندا آئیگی۔

اے میرے فرشتو! حضرت محمد ﷺ کی اطاعت کرو اور اس بندے کو واپس اس مقام کی طرف لے جاؤ

(سرکار ﷺ فرماتے ہیں) میں اپنے دامن سے پورہ بھر ایک سفید کاغذ کا ٹکڑا نکالوں گا اور اسے ترازو کے ایک پلڑے میں ڈال دوں گا اور بسم اللہ پڑھوں گا نتیجۃً نیکیاں برائیوں پر غالب آجائیں گی۔

ندا آئے گی وہ سعادت مند ہو گیا وہ سعادت مند ہو گیا

اس کی نیکیاں بھاری ہو گئیں اسے جنت کی طرف لے جاؤ وہ بندہ کہے گا اے رب کے قاصدو! ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ میں اس شخص سے کلام کرلوں جو بارگاہ رب العزت میں اتنا کریم ہے وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں آپکا چہرہ کتنا حسین ہے۔

آپ کے اخلاق کتنے خوبصورت ہیں آپ کون ہیں؟

آپ نے میرے گناہ کو معدوم کر دیا اور میری غربت پر کرم فرمایا

آپ فرمائیں گے 'میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں اور یہ تیرا درود پاک ہے جو تو مجھ پر بھیجا کرتا تھا میں نے تیری شدید ترین حاجت کے وقت تیرا حق پورا پورا ادا کر دیا۔

(ماہنامہ نورالحبیب)

حکایت نمبر2

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق وفجور میں مبتلا تھا میں نے اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے۔ میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفےٰ ﷺ پر بلند، آواز سے درود پاک پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطاء کر دی۔

(آب کوثر)

حکایت نمبر3

نبیہ بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے انہوں نے امام الانبیاء علیہ التحیۃ و الثناء کا ذکر کیا۔

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا! کوئی دن ایسا نہیں جس میں سورج طلوع ہو مگر ستر ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ حضور پُر نور شافع یوم النشور ﷺ کے روضہ اقدس کے ارد گرد حلقہ باندھ لیتے ہیں اپنے پروں کو اس سے مس کرتے ہیں۔ اور رسول معظم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں جب شام ہو جاتی ہے تو اوپر چلے جاتے ہیں اور اتنی تعداد میں اور فرشتے نازل ہوئے ہیں اور ایسا ہی عمل کرتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین پھٹ جائے گی تو ستر ہزار فرشتے قبر انور کے احاطہ سے تیزی سے نکلیں گے۔

آتے ہیں پاسبان در شہ فلک سے روز ------------ ستر ہزار شام تو ستر ہزار صبح

حکایت نمبر 4

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو ہوتا وہی ہے اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو کر رہ گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں ممکن ہے کہ اس نے کہیں سے یہ پڑھا ہو یا علمائے کرام سے یہ سنا ہو کہ رسول اکرم (ﷺ) کا ارشاد گرامی ہے کہ جس بندے پر کوئی مصیبت کوئی پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔

الحاصل اس نے عاجزی اور انکساری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیں دن گذر گئے تو اسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے۔

اے بندے! تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا اور جا کر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کیلئے مجھے تین ہزار دینار دیدے۔ فرمایا جب میں بیدار ہوا تو خوشحال تھا پریشانی ختم ہو چکی تھی لیکن پھر خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے دوسری رات ہوئی جب آنکھ سو گئی تو قسمت جاگ اٹھی مجھے آقائے دو جہاں رحمت

دو عالم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا حضور ﷺ نے بھی پھر علی بن عیسی وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی تیسری رات پھر امت کے والی ﷺ تشریف لاتے ہیں اور پھر حکم فرماتے ہیں کہ وزیر علی بن عیسی کے پاس جاؤ اور اسے یہ فرمان سناؤ عرض کی یارسول اللہ ﷺ (فداک امی وامی) میں کوئی دلیل چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو یہ سن کر حضور ﷺ نے میری عرض کی تحسین فرمائی اور فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس کی سچائی کی علامت یہ ہے کہ آپ نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت (ﷺ) میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالی اور کراما کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا یہ فرما کر سید دو عالم (ﷺ) تشریف لے گئے میں بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا میں وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا اور وزیر صاحب سے سارا واقعہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی اور میں نے حضور کبریا (ﷺ) کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا مرحبا! برسول اللہ حقا اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آگئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا یہ تین ہزار قرضہ کی ادائیگی کیلئے اور پھر تین ہزار دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچہ اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا یہ تیرے کاروبار کیلئے اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدارا یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کے کام کوئی حاجت پیش ہو بلا روک ٹوک آجانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کروں گا فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔ میں نے تین ہزار دینا گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی

دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا، کنگال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا- قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگے اور فرمایا ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار ﷺ کا غلام ہوں تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو میں بھی انکی رحمت کا حقدار ہوں- یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ و رسول (جل جلالہ / ﷺ) کیلئے معاف کر دیا- اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا آپ کا شکریہ! لیجئے اپنی رقم سنبھال لیجئے- تو قاضی صاحب نے فرمایا اللہ اور اسکے پیارے رسول ﷺ کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں- یہ آپ کا ہے آپ اسے لے جائیں- تو میں بارہ ہزار دینار لے کر گھر آگیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا- یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی ہے-

(آب کوثر)

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا---------- دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں

حکایت نمبر5

محمد بن سعید بن مطرف سے روایت ہے (اور وہ منتخب صالح لوگوں میں سے تھے) فرماتے ہیں میں ہر رات جب سونے کیلئے اپنے بستر کی جانب جاتا تو امام المرسلین ﷺ پر ایک خاص تعداد میں درود شریف بھیجتا- ایک رات جب میں معین تعداد پوری کر چکا تو میں سو گیا، اچانک سید الانبیاء ﷺ کمرے کے دروازے سے تشریف لائے کمرہ انوار مقدسہ سے روشن ہو گیا پھر آپ میری جانب بڑھے اور فرمایا! اس منہ کو آگے کرو جو کثرت سے درود بھیجتا ہے تاکہ میں اسے بوسہ دوں مجھے اس بات سے حیا آئی کہ میں اپنا منہ آپ ﷺ کے چہرہ انور کے سامنے کروں میں نے اپنے چہرہ کو پھیرا تو رسول اکرم ﷺ نے میرے رخسار کو

چوما میں بیدار ہوا اور میرے قریب سوئی ہوئی میری زوجہ فوراً ڈر کر جاگ پڑی دیکھا کہ سارا گھر آپ ﷺ کی مبارک خوشبو سے کستوری کی طرح مہک رہا ہے اور آپ ﷺ کے بوسہ عطا فرمانے کی وجہ سے آٹھ دن تک میرے رخسار سے کستوری کی خوشبو آتی رہی جس خوشبو کو میری اہلیہ بھی محسوس کرتی رہی۔

(ماہنامہ نور الحبیب)

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں-----جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

حکایت نمبر6

ایک شخص کے ذمہ پانچ صد درہم قرضہ تھا مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔اس کو نبی اکرم ﷺ کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا تم ابو الحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے اسے کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت ﷺ میں سو بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔وہ شخص بیدار ہوا اور ابو الحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور ﷺ کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابو الحسن سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا اور دربار الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا اے بھائی یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز ہے کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا پھر ابو الحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دیدو اور ابو الحسن کیسانی نے عرض کیا۔ اے بھائی! یہ ہزار درہم دو جہاں ﷺ کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور

یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار ﷺ کے حکم کی تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

(آب کوثر)

حکایت نمبر7

حضرت شبلی علیہ الرحمہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میرے پڑوسیوں میں سے ایک شخص فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیسا سلوک فرمایا۔ اس نے جواب دیا اے شبلی! مجھ پر عظیم مصائب گزرے سوال کے وقت مجھ پر جواب مشکل ہو گیا میں نے دل میں کہا کہ کس سبب سے مجھ پر یہ مصیبت آئی کیا میں اسلام پر فوت نہیں ہوا۔ مجھے ندا کی گئی کہ یہ دنیا میں تیری زبان کے بے لگام ہونے کی سزا ہے جب دونوں فرشتوں نے میری جانب آنے کا ارادہ کیا تو میرے اور ان دونوں کے درمیان ایک شخص حائل ہو گیا جس کا بدن حسین تھا پیاری پیاری خوشبو اس سے آ رہی تھی اس نے مجھے میری دلیل یاد کرا دی میں نے اسے یاد کر لیا میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا میں وہ بندہ ہوں جو نبی کریم ﷺ پر تیرے درود کی کثرت کی وجہ سے پیدا کیا گیا اور مجھے حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیری مدد کروں۔

(ماہنامہ نور الحبیب)

حکایت نمبر8

بغداد میں ایک شخص فقیر حاجتمند عیال دال صابر و عابد رہتا تھا۔ ایک دن وہ رات کو نماز کیلئے اٹھا تو اس کے بچے بھوک کی وجہ سے رو رہے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے بچوں اور بیوی کو بلایا اور کہا بیٹھو اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود پاک پڑھو اور دیکھو

کہ اللہ تعالیٰ کیسے درود پاک کی برکت سے ہمیں غنی کرتا ہے اپنے فضل وجود اور احسان سے لہذا وہ جب بیٹھ گئے اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گئے اور اللہ تعالیٰ نے اس مرد صالح پر بھی نیند طاری کر دی جب آنکھ سو گئی تو قسمت جاگ اٹھی اور وہ شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کی دولت سے مشرف ہوا اور آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے تسلی دی اور فرمایا۔ جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے صبح ہو گی تو اے پیارے امتی! تجھے فلاں مجوسی کے گھر جانا ہو گا اور اسے میرا سلام کہنا' نیز یہ کہنا کہ تیرے حق میں جو دعا ہے وہ قبول ہو چکی ہے اور تجھے اللہ تعالیٰ کے رسول فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے میں سے مجھے (یعنی قاصد کو) دے یہ فرما کر رسول اکرام صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور وہ مرد صالح بیدار ہوا تو مسرت و شادمانی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔ لیکن اس نے دل میں سوچا کہ جس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس نے الحق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں نہیں آسکتا اور یہ بھی محال ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک آگ کے پجاری مجوسی کی طرف بھیجیں اور پھر اسکو سلام بھی فرمائیں یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ پھر سو گیا تو پھر قسمت کا ستارہ چمکا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی حکم دیا جب صبح ہوئی تو مجوسی کے گھر پوچھتا ہوا پہنچ گیا۔ مجوسی کا گھر تلاش کرنا کچھ مشکل نہ تھا کیونکہ وہ بہت مالدار تھا اسکا کاروبار وسیع تھا جب مجوسی کے سامنے ہوا تو چونکہ مجوسی کے کارندے کافی تھے۔ مجوسی نے اسے اجنبی دیکھ کر پوچھا کیا آپکو کوئی کام ہے؟ اس مرد صالح نے فرمایا وہ میرے تیرے درمیان علیحدگی کی بات ہے۔ اس نے نوکروں غلاموں کو حکم دیا کہ وہ باہر چلے جائیں۔ جب تخلیہ ہو گیا تو مرد صالح نے کہا! تجھے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام فرمایا ہے یہ سن کر مجوسی نے سوال کیا کون تمہارا نبی ہے؟ فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ سنکر مجوسی نے سوال کیا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں مجوسی ہوں اور میں ان کے لائے ہوئے دین کو نہیں مانتا۔ اس پر اس مرد صالح نے فرمایا میں جانتا ہوں لیکن میں نے دوبار حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی زیارت کی ہے۔ اور مجھے اس بات کی تاکید فرمائی ہے یہ سن کر مجوسی نے اللہ تعالیٰ کی قسم دلائی کہ کیا واقعی تجھے تمہارے نبی ﷺ نے بھیجا ہے اس نے کہا اللہ تعالیٰ شاہد ہے اور مجھے یہی فرمایا ہے۔ پھر مجوسی نے پوچھا اور کیا کہا ہے؟ اس نیک مرد نے کہا نیز سرکار ﷺ نے فرمایا ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے میں سے مجھے کچھ دے اور یہ کہ تیرے حق میں دعا قبول ہے اس مجوسی نے پوچھا تجھے معلوم ہے کہ وہ کونسی دعا ہے؟ اس نے جواباً فرمایا مجھے علم نہیں۔ پھر مجوسی نے کہا میرے ساتھ اندر آئیں تجھے بتاؤں وہ کونسی دعا ہے جب میں اندر گیا اور بیٹھے تو مجوسی نے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کروں اور اس نے ہاتھ پکڑ کر کہا:

اشھدان لا الہ الا اللہ و اشھدان محمد رسول اللہ ﷺ

اسلام قبول کر لینے کے بعد اس نے اپنی ہم نشینوں کو کارندوں کو بلایا اور فرمایا سن لو! میں گمراہی میں تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی ہے۔ میں نے ہدایت قبول کر لی اور میں نے تصدیق کی اور میں ایمان لایا ہوں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے نبی محمد مصطفےٰ ﷺ پر لہذا تم میں سے جو ایمان نہ لائے وہ میرا مال ابھی واپس کر دے اور آئندہ نہ وہ مجھے دیکھے نہ میں اسے دیکھوں تو چونکہ اس کے مال سے کافی مخلوق تجارت کرتی تھی۔ اس کے اعلان سے اکثر ان میں سے ایمان لے آئے اور جو ایمان نہ لائے وہ اسکا مال واپس کر کے چلے گئے پھر اس نے اپنے بیٹے کو بلایا اور فرمایا بیٹا! میں نے اسلام قبول کر لیا ہے لہذا اگر تو بھی اسلام قبول کرے تو میرا بیٹا اور میں تیرا باپ ورنہ آج سے نہ تو میرا بیٹا اور نہ میں تیرا باپ: یہ سن کر بیٹے نے کہا ابا جان! جو آپ نے راستہ اختیار کیا ہے میں اس کی مخالفت ہرگز نہیں کرونگا۔ لیجئے سن لیجئے!

اشھدان لا الہ الا اللہ و اشھدان محمد رسول اللہ ﷺ

پھر اس نے اپنی بیٹی کو بلایا جو کہ اپنے ہی بھائی کے ساتھ شادی شدہ تھی اور یہ مجوسیوں

کے مذہب کے مطابق تھا۔ اس باپ نے اپنی بیٹی سے بھی وہی کچھ کہا جو اس نے اپنے بیٹے سے کہا تھا۔ یہ سن کر بیٹی نے کہا کہ مجھے قسم ہے خدا کی! یہ میرا شادی کے دن سے آج تک اپنے بھائی کے ساتھ ملاپ نہیں ہو ابلکہ مجھے سخت نفرت رہی ہے۔

اشھدان لا الہ الا اللہ و اشھدان محمد رسول اللہ ﷺ

یہ سن کر باپ بہت خوش ہوا پھر اس نے مرد صالح سے کہا کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کو وہ دعا بتاؤں جسکی قبولیت کی خوشخبری آپ لائے ہیں اور وہ کیا چیز ہے جس نے رسول اکرم نبی محترم ﷺ کو مجھ سے راضی کیا ہے؟

مرد صالح نے فرمایا ہاں! ضرور بتائیں اس نے کہا جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تھی تو میں نے عام دعوت کی تھی جب لوگوں کو کھانا کھلا تا رہا حتی کہ کیا شہری کیا دیہاتی سب کھا گئے جب سب کھا کر فارغ ہو کر چلے گئے تو چونکہ میں تھک کر چور ہو چکا تھا میں نے مکان کی چھت پر بستر لگوایا تا کہ آرام کروں اور میرے پڑوس میں ایک سیدزادی جو کہ سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہے اور اسکی چھوٹی بچیاں رہتی تھیں۔ جب میں اوپر لیٹا تو میں نے ایک صاحبزادی کو سنا وہ اپنی والدہ محترمہ سے کہہ رہی تھیں امی جان! آپ نے دیکھا کہ ہمارے پڑوسی نے کیا کیا ہے ہمارا اس نے دل دکھایا ہے۔ سب کو کھلایا مگر ہمیں اس نے پوچھا تک نہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہماری طرف سے اچھی جزانہ دے جب میں نے اس شاہزادی سے یہ بات سنی تو میرا دل پھٹ گیا اور سخت کوفت ہوئی ہائے! میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں جلدی سے نیچے اترا اور پوچھا کہ یہ کتنی شاہزادیاں ہیں تو مجھے بتایا گیا کہ تین شاہزادیاں ہیں اور ایک ان کی والدہ محترمہ ہے۔ میں نے کھانا چنا اور چار بہترین جوڑے کپڑوں کیلئے اور کچھ نقدی رکھ کر نوکرانی کے ہاتھ ان کے گھر بھیجا اور خود میں دوبارہ مکان کی چھت پر چڑھ کر بیٹھ گیا جب وہ چیزیں جو میں نے حاضر کی

تھیں انکے یہاں پہنچیں تو وہ بہت خوش ہوئیں اور شاہزادیوں نے کہا امی جان! ہم کیسے یہ کھانا کھالیں حالانکہ بھیجنے والا مجوسی ہے یہ سن کر ان شاہزادیوں کی والدہ محترمہ نے فرمایا بیٹی! یہ اللہ تعالیٰ کا رزق ہے اس نے بھیجا ہے تو شاہزادیوں نے کہا ہمارا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کھانے کو کیسے کھالیں جبکہ بھیجنے والا مجوسی ہی رہے پہلے اس کیلئے اپنے نانا جان کی شفاعت سے اس کے مسلمان ہونے اور اسکے جنتی ہونے کے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ ان شاہزادیوں نے دعا کرنا شروع کی اور انکی والدہ محترمہ آمین کہتی رہیں۔ لہذا یہ وہ دعا ہے کہ جسکی قبولیت کی بشارت حبیب خدا ﷺ نے تیرے ہاتھ بھیجی ہے۔ اور اب میں حضور ﷺ کے حکم کی تعمیل یوں کرتا ہوں کہ جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تھی تو میں نے ساری جائیداد میں سے نصف ان لڑکے لڑکی کو دی تھی اور نصف میں نے رکھا تھا اور اب چونکہ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اور اس مبارک اسلام نے دونوں (بہن بھائی) کے درمیان جدائی کر دی ہے اب وہ مال جو ان کو دیا تھا وہ آپ کا ہے آپ لیجائیں۔

(آب کوثر)

حکایت نمبر9

حضرت سید محمد بن سلیمان جزولیؒ ایک جگہ تشریف لے گئے اور وہاں پر نماز کا وقت ہو گیا آپ نے وضو کا ارادہ کیا۔ دیکھا تو ایک کنواں ہے جس میں پانی موجود ہے لیکن اس پر کوئی پانی نکالنے کا سامان (رسی اور ڈول) وغیرہ نہیں ہے۔ فرمایا میں اسی فکر میں تھا کہ ایک بچی نے مکان کے اوپر سے جھانکا اور پوچھا آپ کیا تلاش کر رہے ہیں؟ فرمایا بیٹی مجھے وضو کرنا ہے مگر پانی نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے اس نے پوچھا آپ کا نام کیا ہے؟ مجھے محمد بن سلیمان جزولی کہتے ہیں یہ سن کر اس بچی نے کہا اچھا آپ ہی ہیں کہ جن کی مدح وثناء کے ڈنکے بج

رہے ہیں مگر کنویں سے پانی نہیں نکال سکتے - یہ کہہ کر اسی بچی نے کنویں میں اپنا آب دہن (تھوک) ڈال دیا تو آناً فاناً پانی کناروں تک آگیا بلکہ زمین پر بہنے لگا - آپ نے وضو کیا اور نماز سے فارغ ہو کر اس بچی سے پوچھا بیٹی میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ بتاؤ تو نے یہ کمال کیسے حاصل کیا؟ بچی نے کہا یہ جو کچھ آپ نے دیکھا ہے یہ اس ذات گرامی پر درود پاک کی برکت ہے جو اگر جنگل میں تشریف لے جائیں تو درندے چرندے آپ ﷺ کے دامن میں پناہ لیں - تو حضرت شیخ جزولی قدس سرہ نے وہاں قسم کھائی کہ درود پاک کے متعلق کتاب لکھوں گا اور پھر آپ نے ایک کتاب لکھی جس کا نام دلائل الخیرات رکھا-

حکایت نمبر 10

شیخ ابن نعمان فرماتے ہیں ۶۳۷ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اترا پھر مجھ پر نیند غالب ہو گئی اور میں سو گیا اور بیدار اس وقت ہوا جبکہ سورج غروب ہونے کو تھا - میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں میں بڑا خوف زدہ ہوا اور ایک طرف چل دیا لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جانا ہے؟ اور ادھر رات کی تاریکی چھا گئی مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی پھر مصیبت پر مصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا زندگی سے ناامید ہو کر رات کی تاریکی میں یوں ندا دی-

یامحمداہ یا محمد اہ انا مستغیث بک یارسول الله یا حبیب الله ﷺ

میں آپ سے فریاد کرتا ہوں میری فریاد رسی کیجئے!

میں نے ابھی یہ کلام پورا بھی نہ کیا تھا کہ میں نے آواز سنی ادھر آؤ! میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا بس ان کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی

تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ پیاس اور مجھے ان سے انس سا ہو گیا پھر وہ مجھے لے کر چلے چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جارہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔ اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اٹھا اور ان بزرگ نے فرمایا یہ تیری سواری ہے اور مجھے اٹھا کر سواری پر بیٹھا کر چھوڑ دیا اور وہ واپس ہونے پر فرمانے لگے جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے، اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو حبیب خدا ﷺ ہیں یہی تو امت کے والی اور امت کے غمخوار ہیں ﷺ اور جب سرکار ﷺ واپس تشریف لے جارہے تھے تو اسوقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور ﷺ کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے سخت شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور ﷺ کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپ ﷺ کے قدموں سے نہ لپٹ گیا۔
(آب کوثر)

حکایت نمبر 11

ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جارہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آرہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے۔ بعد ازاں وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کیلئے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خرید لی تاکہ سرکار دو عالم ﷺ کی دعوت کروں گا۔ وہ مچھلی لے کر گھر گئے اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ۔ اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چولہے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی۔ مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی۔ جب آگ جلاتے بجھ جاتی تھک ہار کر دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا حضور سرور

دو عالم ﷺ نے فرمایا دنیا کی آگ کیا اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلاسکتی کیونکہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود پاک پڑھ رہا تھا یہ سنتی رہی ہے۔

(وعظ بے نظیر)

حکایت نمبر12

حضرت ابو محمد جزری رحمتہ اللہ تعالی علیہ کا بیان ہے کہ میرے گھر کے دروازے پر باز اشہب (شاہی باز) آیا تھا۔ لیکن ہائے میری قسمت! کہ میں اسے شکار نہ کرسکا اور چالیس سال گزرنے کو ہیں بہتر ہے جال پھینکتا ہوں مگر اب باز پھر ہاتھ نہیں آیا کسی نے پوچھا وہ کونسا باز سھب تھا تو فرمایا۔

ایک دن جبکہ میں سرائے میں تھا نماز عصر کے بعد ایک درویش باز اشہب سرائے میں داخل ہوا وہ نوجوان تھا زرد رنگ، بال بکھرے ہوئے برہنہ سر پاؤں ننگے اس نے آکر تازہ وضو کیا اور دو رکعت پڑھ کر سر گریبان میں ڈال کر بیٹھ گیا اور درود پاک پڑھنا شروع کردیا مغرب تک یونہی درود پاک میں مشغول رہا۔ نماز مغرب کے بعد پھر اسی طرح مشغول ہو گیا اچانک شاہی پیغام آیا کہ آج سرائے والوں کی بادشاہ کے ہاں دعوت ہے۔ میں اس درویش کے پاس بھی گیا اور پوچھا تو بھی ہمارے ساتھ بادشاہ کے ہاں دعوت پر چلے گا؟ اُس نے کہا مجھے بادشاہوں کے ہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ لیکن آپ میرے لئے گرم گرم حلوہ لیتے آئیں۔

میں نے اس کی بات کو پھینک دیا کہ یہ ہمارے ساتھ کیوں نہیں جاتا (ہم اسکے باپ کے نوکر نہیں ہیں) اور میں نے یہ سوچا کہ یہ بیچارہ ابھی نیا نیا اس راہ چلا ہے اسے کیا معلوم؟ الحاصل ہم اسے چھوڑ کر چلے گئے اور شاہی مہمان بن گئے وہاں ہم نے کھانا کھایا نعت خوانی ہوتی رہی رات کے آخری حصہ میں ہم فارغ ہو کر واپس لوٹ آئے۔ جب میں سرائے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ وہ درویش اسی طرح بیٹھا ہوا درود پاک میں مشغول ہے۔ میں بھی مصلے

بچھا کر بیٹھ گیا لیکن مجھے نیند نے دبا لیا- آنکھ لگ گئی تو دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ اجتماع ہے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ حبیب خدا اور یہ ارد گرد انبیاء کرام ہیں- میں آگے بڑھا اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا حضور ﷺ نے چہرہ انور دوسری طرف پھیر لیا-

میں نے دوسری طرف ہو کر سلام عرض کیا تو حضور ﷺ نے رخ انور دوسری طرف کر لیا کئی بار ایسا ہوا تو میں ڈر گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ سے کونسی غلطی ہو گئی کہ حضور ﷺ توجہ نہیں فرما رہے ہیں- فرمایا میری امت کے ایک درویش نے تجھ سے ایک خواہش ظاہر کی تھی (حلوا طلب کیا) مگر تو نے اس کی پرواہ نہیں کی یہ سن کر میں گھبرا کر بیدار ہوا ارادہ کیا کہ میں اس درویش کو جسے میں نے معمولی جان کر نظر انداز کر دیا تھا حالانکہ یہ تو سچا موتی ہے- یہ تو یگانہ روزگار ہے- یہ وہ ہے جس پر حبیب خدا ﷺ کی نظر عنائت ہے- میں اسے ضرور کھانا لا کر دوں گا- لیکن میں جب اس جگہ پر پہنچا جہاں وہ بیٹھ کر درود پاک پڑھ رہا تھا- وہ جگہ خالی تھی وہ وہاں سے جا چکا تھا- ہائے قسمت! کہ شکار ہاتھ سے نکل گیا ہے- اچانک میں نے سرائے کے گیٹ کے بند ہونے کی آہٹ سنی خیال کیا شاید وہی نہ ہو میں نے جلدی سے باہر نکل کر جھانکا دیکھا تو وہ جا رہا ہے- میں آوازیں دیتا رہا لیکن کون سنے آخر میں نے آواز دی اے اللہ کے بندے! آ میں تجھے کھانا لا کر دوں یہ سن کر اس نے فرمایا ہاں! میری ایک روٹی کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی رسول ﷺ سفارش کریں تو پھر تو مجھے روٹی لا کر دے مجھے تیری روٹی کی ضرورت نہیں ہے اور وہ مجھے اس حیرانی کی حالت میں چھوڑ کر چلا گیا-

(آب کوثر)

حکایت نمبر 13

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ایک

مالدار آدمی تھا- جس کا کردار اچھا نہیں تھا- لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا جب اس کا آخری وقت آیا اور جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی- حتیٰ کہ جو اسے دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جانکنی کی حالت میں ندا دی اے اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ میں آپ سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں' ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا- اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف سے آواز سنی -ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے- یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے-

(دوۃ الناصحین)

حکایت نمبر 14

حضرت شیخ حسین بن احمد بسطامی (رحمتہ اللہ علیہ) نے فرمایا' میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی یا اللہ میں خواب میں ابو صالح موذن کو دیکھنا چاہتا ہوں چنانچہ میری دعا قبول ہوئی اور میں نے خواب میں موذن صاحب کو دیکھا کہ بہت ہی شاندار حالت میں ہیں- میں نے سوال کیا ابو صالح! ذرا مجھے اپنے یہاں کے حالات تو بتاؤ اس پر انہوں نے کہا کہ اگر تاجدار مدینہ ﷺ کی ذات گرامی پر درود پاک کی کثرت نہ کی ہوتی تو میں ہلاک و برباد ہو گیا

ہوتا۔

(فیضان سنت)

حکایت نمبر15

شیخ احمد بن منصور رحمتہ اللہ تعالی علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں نے بہترین حلہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے جڑاؤ ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا حضرت! کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا پوچھا کس سبب سے؟ تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔

(القول البدیع)

حکایت نمبر16

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا۔ حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتی کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔ اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور اُن فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا پھر

میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں ؟ انہوں نے جواب دیا - میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں حشر میں پل صراط میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مدد گار رہوں گا-

حکایت نمبر 17

ایک دن آقائے دو جہاں ﷺ اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھالو! جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی بڑے بڑے زور زور سے بھنبھنا رہی ہے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ مکھی کیوں شور مچا رہی ہے! فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ کرام کے پاس سالن نہیں ہے- حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لا نہیں سکتیں- سرکار مدینہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لئے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا نچوڑ لیا اور دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہو گئے سرکار دو عالم ﷺ نے وہ شہد تقسیم فرما دیا جب صحابہ کرام کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آ گئی- سرکار مدینہ ﷺ نے اس مکھی سے دریافت فرمایا کہ تو شہد کیسے بناتی ہے ؟ مکھی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم چمن میں جا کر ہر قسم کے پھولوں کا رس چوستی ہیں پھر وہ رس اپنی منہ میں لئے ہوئے اپنے چھتوں میں آجاتی ہیں اور وہاں اگل دیتی ہیں اور یہی شہد ہے ارشاد فرمایا کہ پھولوں کے رس تو پھیکے ہوتے ہیں

اور شہد میٹھا یہ تو بتاؤ کہ شہد میں میٹھاس کہاں سے آتا ہے؟ مکھی نے عرض کیا۔ ہمیں قدرت نے سکھایا دیا ہے کہ چمن سے چھتے تک راستے بھر آپ ﷺ پر درود شریف پڑھتی ہوئی آتی ہیں شہد کی یہ لذت اور میٹھاس درود پاک کی برکت سے ہے۔

حکایت نمبر18

بنی اسرائیل میں اپنے نفس پر زیادتی کرنے والا ایک شخص تھا جب وہ مر گیا تو اسے پھینک دیا گیا۔ اللہ تعالی نے اپنے نبی حضرت موسی علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اسے غسل دو اور اس پر نماز (جنازہ) پڑھو بے شک میں نے اسے بخش دیا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ تو نے اسے کیوں بخش دیا ہے؟ جواب آیا کہ وہ ایک روز تورات پڑھ رہا تھا اس میں اس کی حضرت محمد ﷺ کے اسم گرامی پر نظر پڑی تو آپ ﷺ پر اس نے درود پڑھا اس وجہ سے میں نے اسے بخش دیا۔

حکایت نمبر19

حضرت شیخ محمد قادری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا ایک بار خواب میں سید الکونین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا سرکار ﷺ نے بڑا کرم فرمایا کہ مجھے گود میں اٹھالیا اور اتنا قریب کیا کہ میرا سینہ سرکار مدینہ ﷺ کے سینہ انور سے میرا منہ دہن مبارک سے اور میری پیشانی سرکار ﷺ کی نورانی پیشانی کے برابر ہو گئی۔

سرکار ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو میں تم سے بہت خوش ہوں یہ ارشاد سن کر میں اشکبار ہو گیا کہ سرکار مدینہ ﷺ کا مجھ پر اتنا لطف و کرم ہے! میں نے دیکھا کہ میری اس حالت کو دیکھ کر والی بیکساں سردار دو جہاں ﷺ کی چشمان کرم سے بھی آنسو جاری ہیں پھر میری آنکھ کھل گئی اس وقت میری آنکھیں اشکبار تھیں میں اٹھا اور مواجہ شریف کے سامنے حاضر ہو گیا روضہ مقدس کے اندر سے سرکار مدینہ ﷺ نے ایسی

ایسی بشارتیں دیں کہ میں عوام کے سامنے بیان نہیں کر سکتا۔ میں نہایت خوش ہو کر سلام عرض کرنے واپس ہونے لگا تو سرکار ﷺ نے اپنی زبان حق ترجمان سے جواب سلام مرحمت فرمایا اور یہ واقعہ بیداری کے عالم میں میرے ساتھ پیش آیا جس سے مجھے حق الیقین حاصل ہوا کہ سید المحبوبین ﷺ مزار پر انوار میں حیات ہیں اور مسلمانوں کے سلام کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔

(فیضان سنت)

حکایت نمبر20

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہمارا ایک ہمسایہ تھا جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا اور فسق وفجور اور غفلت میں مشہور تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دوعالم ﷺ کے دست مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ یہ بدکردار بندہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھرے ہوئے ہے تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار ﷺ کے دست مبارک میں کیسے رکھا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اسکی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربار الٰہی میں لے جارہا ہوں اور اس کیلئے دربار الٰہی میں شفاعت کروں گا۔ میں نے ارشاد سن کر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار ﷺ کی نظر عنایت ہے؟ فرمایا اس کے درود پاک کی کثرت کرنے کی وجہ سے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور ورحیم میری شفاعت کو قبول فرمائے گا پھر میں بیدار ہوا اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا۔ وہ آیا اور سلام کر کے مرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیونکہ مجھے

رسول اللہ ﷺ نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جاکر توبہ کرے پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا رات سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں تیرے لئے اپنے رب کریم کے دربار میں شفاعت کرتا ہوں کیونکہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الٰہی میں لے جاکر شفاعت کر دی اور فرمایا پچھلے گناہ میں نے معاف کرا دیئے ہیں اور آئندہ کیلئے صبح جاکر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرے اور اس توبہ پر قائم رہ۔

(آب کوثر)

حکایت نمبر 21

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیرومرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جارہے تھے راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انہوں نے کہا کہ ہاں! خلیفہ صاحب نے فرمایا اچھا اس پزادے (آوے) میں جاکر کھڑے ہو جاؤ۔ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پریزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔ آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگو نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا کیا حال ہے؟ عرض کیا جب میں اس پزادہ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اسی نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے

نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔

(خزینہ درود شریف)

حکایت نمبر22

ایک تجارتی قافلہ سفر پر تھا دریں اثنا ایک مسافر کو حادثہ پیش آیا اور اس کی سواری کے جانور کی ٹانگ ٹوٹ گئی اور وہ سنسان جنگل میں قافلہ کے پیچھے رہ گیا اس پریشانی کے عالم میں اسے درود و سلام کے فضائل یاد آئے اور اس نے درود و سلام کا ورد شروع کر دیا تھوڑی دیر کے بعد اچانک اسے دور سے دھول اڑتی ہوئی نظر آئی جب گرد کے بادل چھٹے تو تین نورانی سوار نمودار ہوئے قریب آکر ایک سوار نے پوچھا آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے رو رو کر اپنا حال زار بیان کیا اس سوار نے زخمی جانور کے پاس آکر درود شریف پڑھ کر دم کیا دم کی برکت سے اسی وقت وہ ٹوٹی ہوئی ٹانگ درست ہو گئی مسافر خوشی سے جھوم اٹھا اور ان تینوں نورانی بزرگوں میں جو سب سے زیادہ صاحب وجاہت تھے ان کا دامن تھام کر عرض کیا یہ کون ہیں؟ جن کی ایک نگاہ کرم سے میرا جانور تندرست ہو گیا اس بزرگ کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے۔ یہ دونوں میرے نواسے حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں اور میں ان کا نانا ﷺ ہوں تم نے درود شریف پڑھ کر فریاد کی تھی ہم تمہاری مصیبت کو دیکھ کر پہنچے ہیں!۔

(ماہنامہ سبیل الرشاد)

حکایت نمبر23

شیخ ابو حفص بن عمر السمرقندی اپنے استاد سے مروی باتوں میں جو انہوں نے اپنے والد سے روایت کی ہیں کہ میں نے حرم شریف میں ایک شخص کو دیکھا کہ وہ حرم میں عرفہ و منیٰ ہر جگہ کثرت سے حضور ﷺ پر درود پڑھ رہا تھا۔ میں نے کہا اے شخص ہر جگہ کیلئے

علیحدہ ایک ورد ہے تو نہ دعا مانگتا ہے نہ نفل پڑھتا ہے سوائے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کے تو کچھ بھی نہیں کرتا کیا وجہ ہے اس شخص نے کہا میں اپنے والد کے ساتھ بیت اللہ کا حج کرنے کیلئے خراسان سے نکلا جب ہم کوفہ پہنچے تو میرے والد سخت بیمار ہو گئے حتی کہ وہ اسی بیماری سے فوت ہو گئے۔

جب فوت ہوئے تو میں نے کپڑے سے اس کا منہ ڈھانپ لیا پھر میں اس سے کچھ دور ہو گیا کچھ دیر کے بعد واپس آیا تو والد کا چہرہ دیکھا وہ گدھے کی شکل میں تبدیل ہو چکا تھا۔ جب میں نے یہ کفیت دیکھی تو انتہائی پریشان ہوا میں نے سوچا کہ لوگوں کے سامنے اس حالت کا کیسے اظہار کروں گا۔ میں مغموم ہو کر بیٹھ گیا بیٹھے بیٹھے مجھے اونگھ آگئی میں سویا ہوا تھا خواب میں دیکھا ایک شخص میرے والد کے پاس آیا چہرے سے کپڑا اٹھایا اس کو دیکھا پھر کپڑا ڈال دیا پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا غمگین کیوں ہو میں نے کہا جناب میں غمزدہ کیوں نہ ہوں جبکہ میرے والد صاحب اس تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اُس نے کہا تجھے خوشخبری ہو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کی تکلیف دور کر دی ہے میں نے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو والد صاحب کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ میں نے اس شخص سے پوچھا خدارا بتا تو سہی تو کون ہے تیری تشریف آوری تو کتنی مبارک ہے انہوں نے کہا میں مصطفیٰ کریم ﷺ ہوں جب انہوں نے مجھے تعارف کرایا تو میں بہت خوش ہوا میں نے آپ ﷺ کی چادر کو پکڑ لیا اور اپنے ہاتھ پر اسے لپیٹ لیا میں نے پوچھا یا سیدی یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ مجھے اس واقعہ کی خبر نہ دیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرا والد سود کھاتا تھا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جو سود کھائے گا اللہ اس کی شکل دنیا میں یا آخرت میں گدھے کی طرح بنا دے گا۔ لیکن تیرے والد کی یہ عادت تھی کہ سونے سے پہلے ہر رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا تھا۔ جب سود کھانے کی وجہ سے وہ اس تکلیف میں مبتلا ہوا تو میرے پاس وہ فرشتہ آیا جو مجھ پر میری

امت کے اعمال پیش کرتا ہے اس نے مجھے تمہارے والد کی اس حالت کی خبر دی میں نے اللہ تعالیٰ سے اس کی سفارش کی تو اللہ تعالیٰ نے میری سفارش اس کے حق میں قبول فرمائی -فرماتے ہیں اس کے بعد میں بیدار ہو گیا والد صاحب کے چہرے سے کپڑا اٹھایا تو وہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد کی شکر ادا کیا پھر اُسکی تجہیز و تدفین کی دفن کرنے کے بعد کچھ وقت قبر پر بیٹھ گیا میں نیند اور بیداری کی بین بین حالت میں تھا ہاتف غیب نے آواز دی کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے والد صاحب پر یہ عنایت کیوں ہوئی- اور اس کا سبب کیا تھا میں نے کہا نہیں تو ہاتف غیبی نے کہا اس نوازش کا سبب رسول اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنا تھا اس کے بعد قسم اٹھائی کہ میں کسی حالت اور کسی وقت بھی درود و سلام کو ترک نہیں کروں گا-

(القول البدیع)

حکایت نمبر24

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص جسے محمد بن مالک کے نام سے یاد کیا جاتا تھا وہ فرماتے ہیں میں بغداد گیا تا کہ ابو بکر بن مجاہد المقری پر قراۃ کروں ایک دن ہم پڑھ رہے تھے حالانکہ ہم پوری جماعت تھے ایک شخص پرانے عمامے پرانی قمیض اور پرانی چادر میں ملبوس تشریف لائے الشیخ ابو بکر ان کی تعظیم کیلئے کھڑے ہوئے اسے اپنی جگہ پر بیٹھایا اس سے اپنا اور اس کے بچوں کا حال دریافت کیا اس شخص نے بتایا کہ آج رات اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد مانگا ہے حالانکہ میرے پاس ایک زرہ بھی نہیں شیخ ابو بکر فرماتے ہیں میں اس کی یہ بات سن کر پریشانی کی حالت میں سو گیا میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی آپ ﷺ نے فرمایا غمگین کیوں ہے علی بن عیسیٰ خلیفہ کے وزیر کے پاس جا اس کو سلام دے اور یہ نشانی دے کر تو ہر جمعہ کی رات مجھ پر ہزار مرتبہ درود

پڑھنے کے بعد سوتا ہے اس جمعہ کی رات تو نے مجھ پر سات سو مرتبہ درود پڑھا خلیفہ کا ایلچی آیا اور تجھے بلا کر لے گیا پھر واپس آکر تو نے مجھ پر درود پڑھا حتیٰ کہ تو نے ہزار مرتبہ مکمل کر لیا اس کو کہہ کہ سو دینار تو مولود کے والد کو عطا کر تا کہ وہ اپنی ضرورت پوری کرے۔ ابو بکر بن مجاہد المقری نو مولود کے والد کے ساتھ اٹھے وزیر کے دروازہ پر پہنچے ابو بکر نے وزیر کو کہا اس آدمی کو تیری طرف رسول اللہ ﷺ نے بھیجا ہے وزیر خوشی سے اٹھ کھڑا ہوا اسے اپنی جگہ پر بیٹھایا اور پورا قصہ دریافت کیا اس کو تمام خواب سنایا وزیر خوش ہوا اور اپنے غلام کو تجوری نکالنے کا حکم دیا اس نے سو دینار وزن کیئے اور نو مولود کے باپ کو دے دیئے پھر اس نے سو دینار وزن کیئے تا کہ الشیخ ابو بکر کو عطا کرے مگر انہوں نے لینے سے انکار کر دیا وزیر نے کہا جناب اس سچی خبر کی بشارت دینے پر مجھ سے لے لو یہ میر اور اللہ تعالیٰ کا ایک راز تھا اور تو رسول اللہ ﷺ کا فرستادہ ہے پھر اس نے سو دینار وزن کیئے اور کہا یہ اس خوشی میں لے لو کہ رسول اللہ ﷺ کو میرے ہر جمعہ کی رات کے درود کا علم ہے پھر اس نے سو دینار وزن کیئے اور کہا یہ ہے لو یہ تمہاری اس تھکاوٹ کیلئے ہیں جو تم نے ہماری طرف آنے پر برداشت کی ہے وہ یکے بعد دیگرے سو سو دینار وزن کرتا رہا حتی کہ ہزار دینار وزن کیئے مگر اس آدمی نے کہا میں صرف وہ لوں گا جن کا مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا ہے۔

(القول البدیع)

نبی کریمؐ کو حاضر و ناظر ماننے والا آگ سے بچ نکلا۔ اور

مخالف جھلس گیا

لاڑکانہ کے ۲ دو دیہاتیوں نے اِن مسائل پر شرط لگائی پھر دونوں نے آگ میں کودنے کا فیصلہ کیا

محمد پناہ ٹوٹانی درود و سلام پڑھتا ہوا

مخالف شخص کے ساتھ آگ کے اندر چلا گیا۔

لاڑکانہ (ن ر) وارہ میں بدھ کے روز دو افراد میں اس بات پر مناظرہ ہو گیا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حاضر و ناظر اور مختار ہیں جس پر ایک شخص نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا۔ دونوں دیہاتیوں میں یہ شرط لگ گئی کہ آگ میں کود جاتے ہیں جو سچا ہو گا وہ آگ سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ محمد پناہ ٹوٹانی شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھتا ہوا دوسرے شخص کے ساتھ آگ میں کود پڑا۔ تاہم خدا کی قدرت اور درود پاک کی برکت سے محمد پناہ ٹوٹانی صحیح سلامت رہا جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر ناظر نہ ماننے والا دیہاتی ہارون بری طرح جھلس گیا اسے ہسپتال داخل کرا دیا گیا ہے۔ سینکڑوں افراد نے یہ منظر دیکھا اور ان پر رقت طاری ہو گئی۔

المشتہر: غازی علم الدین شہید اکیڈمی چاہ میراں۔ لاہور

چوتھا باب

اورادِ درودِ پاک

زیارتِ رسول اکرم کے طلبگاروں کے لیے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

حدیث :

جو شخص یہ درودِ پاک پڑھے۔ اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا۔ میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ عزوجل دوزخ پر حرام کر دے گا (کشف الغمہ، القول البدیع صہ۴۳)

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

حضرت امام شافعی رضؓ یہ درود شریف پڑھتے تھے۔ اور اس کی برکت سے حساب و کتاب سے محفوظ رہے، (ملخص از سعادۃ الدارین صہ۲۹)

مال میں خیر و برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ
وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحب رُوح البیان فرماتے ہیں۔ جو شخص اس درودِ پاک کو پڑھے گا۔ اس کا مال و دولت دن رات بڑھے گا۔

نسیان کا علاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ علٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَۃَ
لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ نمازِ مغرب اور عشاء کے درمیان اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ عزّوجل حافظہ قوی ہوجائیگا۔

(افضل الصلوٰۃ صہ ۱۹۱)

دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ ن النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات اس درود شریف کی پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا۔ موت کے وقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں (افضل الصلوٰۃ علی سید السادات)

ایمان کے ساتھ خاتمہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْطَلِقِ عِنَانِ جَوَادِ الْاِيْمَانِ فِيْ مَيْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا مُّرْشِدًا اِلٰى رِيَاحِ الْكَرَمِ فِيْ رَوْضِ الْجِنَانِ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

شیخ سعد الدین حموی سے منقول ہے کہ اس ورد سے آدمی ایمان کی حالت سے اس دنیا سے جائیگا۔

۸۶

مشکل جو سر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی،

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ

ہر قسم کی مشکلات سے نجات کے لیے اس درودِ پاک کو صدقِ دل سے پڑھیں۔

گناہوں کی بیماری سے شفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَآئِکَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَآئِکَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

اگر کوئی اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ عزوجل ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیز گار بن جائیگا۔

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

اس درودِ پاک کو پڑھنے سے دین و دُنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہونگی

لاعلاج مرض کا علاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت شیخ شہاب الدین ارسلان کو بعض صلحاء نے خواب میں دیکھ کر اپنے مرض کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا۔ تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو۔ یہ درود شریف پڑھا کرو۔

درودِ شفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ
الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِھَا وَ عَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا
وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

کسی بھی مرض سے شفاء کے لیے اس درود پاک کا ورد مجرب ہے

دُنیا و آخرت کی سُرخروئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ
حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ
اَلْفًا اَلْفًا

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا

وہ دُنیا و آخرت میں سُرخرو رہے گا

(روح البیان ۔ سورۃ الاحزاب)

ایک لاکھ درودِ پاک کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اس درود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ درودِ پاک پانچ سو بار پڑھے۔ ان شاء اللہ عزوجل حاجت پوری ہوگی (احسن الکلام فی فضائل الصلوٰۃ والسلام)

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی نے حضرت جلال الدین سیوطی سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور ایک روایت یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار بار پڑھے گا۔ وہ دونوں جہانوں میں سعادت مند ہوگا۔ اس درود کو صلوٰۃ السعادت کہتے ہیں۔

(نسخہ صحیح دلائل الخیرات ص ۱۰۱)

گیارہ ہزار درود کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَّهُوَ لَهَا اَهْلٌ ط

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس درودِ پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

چودہ ہزار درودِ پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَّسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ

اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔

(افضل الصلوٰۃ ص۱۸۶)

قربِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رض کو تعجب
ہوا۔ یہ کون ذی مرتبہ ہے۔ جب وہ چلا گیا تو سرکار
نے فرمایا یہ میرا اُمتی ہے۔ جب مجھ پر درود پاک
پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے (سعادۃ الدارین صہ ۸۳ القول البدیع صہ ۴۸)

درودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں درود شریف پڑھے اُسکے لیے
میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے (الترغیب والترہیب صہ ۵۰۴ آبِ کوثر صہ ۴۹)

مُنہ کی بدبُو زائل کرنے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیجیے۔ بدبودار چیزیں وغیرہ کھانے سے مُنہ میں جو بدبُو پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے زائل کرنے کا مجرب نسخہ ہے۔

(افضل الصلوٰۃ صہ ۱۸۲)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

سیّد ابن عابدین نے کہا کہ میں نے اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا اسے ابھی دوسو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا

(فضائل درود صہ ۱۸۱)

بارش کے وقت یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ

دلوں کو نورانی بنائیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ

اس درودِ پاک کو پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو گا۔ اس کے علاوہ اس کے فضائل و مناقب احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔

اسی۸۰ سال کے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ

سہل بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جمعہ کے روز عصر کے بعد اسی (۸۰) بار یہ درود پڑھے اللہ عزوجل اُس کے اُسی برس کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(القول البدیع صہ ۱۹۶)

درود برائے مغفرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ

تاجدار مدینہ نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے

تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

حضورِ اکرم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے۔ تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

آبِ کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ اَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے، وہ اس درود پاک کو پڑھے

دن بھر درود پڑھنے کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَاہ

بزرگوں نے فرمایا۔ جو شخص اس درود شریف کو تین بار دن اور تین بار رات میں پڑھ لے تو گویا دن رات بھر درود پڑھتا رہا۔

ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا (سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا) مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ) مَاھُوَاَھْلُہٗ

یہ درود پڑھنے والے کے لیے ۷۰ فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (طبرانی)

درودِ خمسہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ م
بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ
وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا
بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

درودِ خضری

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

درودِ ابراهیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درودِ نصرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ
وَاَیَّدْتَهٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ

درودِ حصولِ عزّت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِیْعِ مَقَامُهٗ
الْوَاجِبِ تَعْظِیْمُهٗ وَاِحْتِرَامُهٗ
صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى
سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا

درودِ تاج

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِؕ
دَافِعِ الْبَلَاۤءِ وَالْوَبَاۤءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ
وَالْاَلَمِؕ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ
مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِؕ شَمْسِ الضُّحٰى
بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى
كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِؕ جَمِيْلِ
الشِّيَمِؕ شَفِيْعِ الْاُمَمِؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِؕ وَاللّٰهُ

عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ
وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ
مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ
الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ
الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السّٰلِکِیْنَ مِصْبَاحِ
الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ
الْمَسٰکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ
اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰينَا وَ مَوْلٰى
الثَّقَلَيْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاه

درودِ امام بوصیری

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

یا اس طرح پڑھیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

بدر الزماں

اینڈ سنز

ہمارے ہاں پردہ بیڈ شیٹ اور

کٹ پیس

بازار سے بارعایت خرید فرمائیں

پروپرائیٹر: بابر خان

دوکان نمبر 21 نیو مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

فون: 7662667

سوانح حیات

غازی مرید حسین شہید رحمۃ اللہ علیہ

تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک زندہ جاوید کردار'

جس نے چکوال سے اڑان لی اور ضلع حصار میں آریہ سماجی

شاتم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو موت کے گھاٹ اتار دیا' ہندوستان میں

سب سے انوکھا' روحانی' نورانی ناقابل فراموش واقعہ۔

تاریخ پاکستان کے حوالے سے چند خفیہ گوشوں کی رونمائی

فیضان وجدان کا مرقع۔ اہل تحقیق کے لئے بعض قابل قدر

اور بالکل نئی دستاویزات۔

مصنف:

رائے محمد کمال'

صفحات 124 — ہدیہ: 20 روپے 25

کتاب منگوانے کا پتہ

شہیدان ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پبلیکیشنز

مکان نمبر 15 گلی نمبر 51 محبوب روڈ نزد چوک نیلم سینما چاہ میراں لاہور